صاحب آیات القرآن ساطع البرهان

سیدنا ومولانا محمد کاشف ظلمات الکسر

وخلان وعلی آله الذین قمعوا بنیان

الکفر والشرک والطغیان ❁ اما بعد

کہتا ہے بندہ گنہگار شرمسار امیدوار مغفرت پروردگار کمترین محمد اعزاز الدین احمد
مولوی محمد ظہور الدین احمد المعروف بظہور عالم غفر اللہ لہ ولوالدیہ کہ اکثر برادران طریقت
وخواہان حقیقت نے یہ فرمایا کہ آجتک کوئی نسخہ جامع حزب البحر کا بموجب طریقہ انیقہ حضرات
عالیہ نقشبندیہ مجددیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے طبع نہوا بلکہ باہتمام تمامہا اصرار و
کا دامن میں پاس خاکسار سراپا انکسار کے بار کر سمجھنے لگے کہ اگر اوراق جہت
خاصیات و فوائدات حزب البحر مین لکھکر اوسکے ساتھ ملحق کرکے چھپوادین

نفع خاص و عام و موجب اجر تام کا ہوگا اگرچہ یہہ قلیل البضاعت بلیاقت اس کام
انصرام کی کلفتین پر کہتا تو تہا لیکن بہائیون کے فرمانے سے ناچار ہوکر
کمر سعی بعون عنایت ایزدی باندہ کر مستعد ہوا اور یہہ کام اللہ تعالی کے فضل و
کرم سے انجام کو پہنچا کر نام اسکا اکسیر اکبر فی بیان فوائد
حزب البحر رکہا اور واضح ہو کہ یہہ نسخہ حزب البحر تمام و کمال نقل صحیح جناب مولانا
محمد ولی النبی صاحب قدس سرہ کی حزب البحر شریف کی ہے۔ اور آخر کتاب
مین نیت مراقبات و طریقہ مراقبہ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ بہی لکہکر واسطے فائدہ طالبین کو شامل کر دیا
اب امید عین عنایت بزرگوں سے یہ ہے کہ خطا و نسیان سے چشم پوشی فرماوین اور دعائے خیر سے اس احقر کو یاد کرین

اِعْتِصَامُ دُعَاءِ حِزْبِ الْبَحْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

وَإِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ

اور جب آوین تیرے پاس وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہین ساتھ نشانیون ہماری کے پس کہہ

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

سلامتی ہے اوپر تمہارے لکھی ہے پروردگار تمہارے نے اوپر اپنی ذات کے مہربانی

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

یہ کہ تحقیق جو کوئی عمل کرے تم میں سے برا کام ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرے پیچھے اوسکے

وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ

اور نیکی کرے پس تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے اور اسیطرح جدا جدا

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ

بیان کرتے ہیں نشانیاں اور تو کہ ظاہر ہو جاوے راہ گنہگاروں کی

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کہہ تحقیق میں منع کیا گیا ہوں یہ کہ عبادت کروں اون لوگوں کی کہ پکارتے ہو تم سوای خدا کے

قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا

کہہ نہیں پیروی کرتا میں خواہشوں تمہاری کے تحقیق گمراہ ہو جاؤں میں اوسوقت اور نہوں گا میں

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ

راہ پانیوالوں سے پھر اوتارا اوپر تمہارے پیچھے غم کے

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ

امن اونگھنا تھی کہ ڈھانکتے تھے ایک جماعت کو تم مین سے اور ایک جماعت تھی

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

کہ تحقیق فکر مین ڈالا تھا انکو جانون انکی نے گمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے سوائے حق کے

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ

گمان جاہلیت کا کہتے تھے آیا ہے واسطے ہمارے اختیار سے

مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ

کچھ چیز کہہ تحقیق اختیار سب واسطے اللہ کے ہے چھپاتے ہین

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ

بیچ جیون اپنے کی وہ چیز کہ نہین ظاہر کرتے واسطے تیرے کہتے ہین اگر ہوتا واسطے ہمارے

لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ

اختیار سے کچھ نہ مارے جاتے ہم یہان کہہ اگر ہوتے تم

فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى

بیچ گھرون اپنے کے البتہ نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ کہ لکھا گیا ہے اوپر انکے مارے جانا طرف

مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ

جگہ پہرنے اپنی کے اور توکہ آزماوے اللہ اوس چیز کو کہ بیچ سینون تمہارے ہے

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اور توکہ خالص کرے اوس چیز کو کہ بیچ دلون تمہارے کے ہے اور اللہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى

محمد رسول اللہ کا ہے اور جو لوگ ساتھ اوسکے ہین سخت ہین اوپر

الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ

کفار کے رحم دل ہین درمیان اپنے دیکھتا ہے تو اونکو رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے چاہتے ہین

فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ

فضل خدا کا اور رضامندی اوسکی نشانی اونکی بیچ موہون اونکے کی

مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ

اثر سجدے کی سے یہ ہے صفت اونکی بیچ توریت کے

وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ

اور صفت اونکی بیچ انجیل کے جیسے کھیتی نکالی سوئی اپنی

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ

پس قوی کرے اوسکو پس موٹی ہو جاوین پس کہڑے ہو جاوین

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ

خوش لگتی ہے کہیتی کرنیوالیکو توکہ غصہ مین لاوے اللہ کبسبب اون مسلمانوں کے کافرونکو وعدہ کیا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ

اللہ نے اون لوگونکو کہ ایمان لائے اور کام کیئے اچہے اونمین سے بخشش اور

اَجْرًا عَظِيْمًا ۞ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س

ثواب بڑا

ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ه

لا ي رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

اے پروردگار ہماری سہل کر اور آسان کر اور مت کر سختی ہمپر اے رب ہمارے

دُعَاءُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حَرْفِ اَلِفْ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

يا علي يا عظيم يا حليم يا عليم انت ربي

اے بلند مرتبہ اے بزرگ مرتبہ اے بردبار اے جاننے والے اسرار کے تو پروردگار میرا ہے

وعلمك حسبي فنعم الرب ربي ونعم

اور علم تیرا ہمارے حال کو کافی ہے ہمکو بس کیا خوب ہے پروردگار ہمارا پالنے والا اور کیا خوب ا

الحسب حسبي تنصر من تشاء وانت العزيز

کفایت کرنیوالا ہے ہمارا کفایت کرنیوالا فتح دیتا ہے تو جسکو چاہے اور تو غالب

الرحيم نسألك العصمة في الحركات و

مہربان ہے مانگتے ہیں ہم تجھ سے بچنا اپنا بیچ سب حرکات اور

السكنات والكلمات والارادات والخطرات

سکنات کے جو ہمارے اعضا سے ظاہر ہوں اور سب باتوں میں کہ ہماری زبان سے نکلیں

من الظنون والشكوك والاوهام الساترة

اور سب ارادوں میں جو کہ دلمیں گذریں اور سب خطروں میں گمانوں اور شکوں اور وہموں سے کہ ڈھانکنے والے ہیں

للقلوب عن مطالعة الغيوب فقد ابتلي

دلوں کو مطالعہ غیبوں سے اسلئے کہ تحقیق آزمائی گئی

لْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ○ وَاِذْ

ایمان والے اور ہلا دیے گئے ہلا دینا سخت اور اس وقت

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

کہتے ہین منافق لوگ اور وہ لوگ جنکے دلون مین بیماری ہے

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا ○ فَثَبِّتْنَا

نہین وعدہ دیا ہمکو اللہ نے اور رسول اوسکے نے مگر بطریق فریب کے پس ثابت قدم رکھ ہمکو

وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ

اور مدد کر ہماری اور فرمانبردار کردے ہمارے واسطے اس دریا کو جیسا کہ مسخر کردیا تونے دریا کو

لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرٰهِيْمَ

واسطے حضرت موسے علیہ السلام کے اور مسخر کیا تونے آگ کو واسطے حضرت ابراہیم

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ

علیہ السلام کے اور مسخر کیا تونے پہاڑون اور لوہے کو

لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ

واسطے حضرت داود علیہ السلام کے اور مسخر کیا تونے ہواؤن اور

الشياطين والجن لسليمان عليه السلام

شیطانوں اور جن کو واسطے حضرت سلیمان علیہ السلام کے

وسخرت الملك والملكوت لنبينا محمد صلى الله

اور مسخر کیا تو نے عالم ملک اور عالم ملکوت کو واسطے نبی ہمارے کے کہ نام پاک ان کا محمد

عليه وسلم وسخر لنا كل بحر وكل شيء في الارض

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر دریا کو کہ وہ تیری ملک ہے ہر چیز زمین

والسماء والملك والملكوت وبحر الدنيا

اور آسمان میں اور عالم ملک اور عالم ملکوت میں اور تابع کر تو ہر دریا سے دنیا

وبحر الآخرة وسخر لنا كل شيء يا من بيده

اور دریا سے آخرت کو اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اس کے ہاتھ میں

ملكوت كل شيء كهيعص كهيعص

حکومت ہر چیز کی ہے

كهيعص انصرنا فانك خير الناصرين

مدد دے ہم کو کیونکہ تو بہترین مدد دینے والوں کا ہے

وَافْتَحْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ وَاغْفِرْ لَنَا

اور کھولدے ہمارے بند کاموں کو کیونکہ تو بہترین کھولنے والوں کا ہے اور بخش تو ہمکو

فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَارْحَمْنَا فَإِنَّكَ

اسواسطے کہ تو بہترین بخشنے والوں کا ہے اور رحم کر تو ہم پہ اسلئے

خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

کہ تو بہترین رحم کرنے والوں کا ہے اور روزی دے ہمکو کیونکہ تو بہتر روزی دینے والوں کا ہے

وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِينَ وَاهْدِنَا وَ

اور نگاہ رکھ ہمکو آفات سے اسواسطے کہ تو بہترین نگاہبانوں کا ہے اور راہ دکھا ہمکو اور

نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَهَبْ لَنَا مِنْ

نجات دے ہمکو قوم ظالموں سے اور بخش ہمارے واسطے

لَدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا

اپنے پاس سے ہوائے خوش جیسے کہ وہ تیرے علم میں ہے اور پھیلا دے

عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ

اوس ہوا کو ہم پر اپنے خزانوں رحمت سے اور اوٹھا تو ہمکو ساتھ اوسکے ہوا کے اوٹھانا

الكرامة مع السلامة والعافية في الدين

کو اوٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی اور عافیت کے دین اور

والدنيا والآخرة انك على كل شيء قدير

دنیا اور آخرت مین تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے

اللهم يسر لنا امورنا مع الراحة لقلوبنا

یا اللہ آسان کر دے ہمارے واسطے ہمارے کامونکو ساتھ راحت کے واسطے دلون ہمارے کے

وابداننا والسلامة والعافية في ديننا

اور بدن ہمارے کے اور ساتھ سلامتی اور عافیت کے بیچ دین ہمارے

ودنيانا وكن لنا صاحبا في سفرنا وخليفة

اور دنیا ہمارے کے اور ہو تو واسطے ہمارے ہمنشین سفر مین اور قایم مقام ہمارا

في اهلنا واطمس على وجوه اعدائنا وامسخهم

گھر کے لوگون مین اور مٹا دے منہ ہمارے دشمنون کے اور مسخ کر دے

على مكانتهم فلا يستطيعون المضي

تو انکو اپنی جگہ پہ پھر وہ نہ سکین گے گذرنا کسیطرف کو

لا يرجعون الينا ولو نشاء لطمسنا على اعينهم

اور نہ سکیں گے آنا ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں البتہ مٹا دیں روشنی آنکھوں

فاستبقوا الصراط فانى يبصرون ولو نشاء

پس آگے بڑھیں ایک راہ پھر کہاں سے دیکھیں گے اور اگر ہم چاہیں

لمسخناهم على مكانتهم فما استطاعوا مضيا

البتہ مسخ کر دیں ان کو اوپر ان کے جگہ پر پس نہ سکیں گے چلنا

ولا يرجعون ۝ يس ۝ والقرآن الحكيم ۝ انك

اور نہ پھیرے جائیں قسم ہے قرآن حکمت کی تحقیق تو

لمن المرسلين ۝ على صراط مستقيم ۝ تنزيل

البتہ بھیجے ہوؤں میں سے ہے اوپر راہ سیدھے کے اتارا ہے

العزيز الرحيم ۝ لتنذر قوما ما انذر اباؤهم

غالب مہربان نے تو کہ ڈراوے اس قوم کو کہ نہیں ڈرائے گئے باپ دادے ان کے

فهم غافلون ۝ لقد حق القول على اكثرهم فهم

پس وہ بے خبر ہیں البتہ تحقیق سچ ہوئی بات اوپر بہتوں ان کے پس وہ

لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا

نہین ایمان لاتے تحقیق کیا ہمنے بیچ گردون اونکی کے طوق

فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ وَجَعَلْنَا مِنْ

سو وہ طوق ٹھوڑیون تک ہے پس وہ اونچے کیے ہوئے سر ہین اور کی ہمنے اونکے

بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

آگے سے ایک دیوار اور اونکے پیچھے ایک دیوار

فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ شَاهَتِ الْوُجُوهُ

پس ڈھانک دیا ہمنے اونکو سو وہ نہین دیکھتے ہین بدشکل اور رسوا ہوگئے منہ

شَاهَتِ الْوُجُوهُ شَاهَتِ الْوُجُوهُ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ

بدشکل اور رسوا ہوے منہ بدشکل اور رسوا ہوے منہ اور ذلیل ہوگئے منہ

لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ طسم

واسطے زندہ قائم ہمیشہ رہنے کے اور تحقیق ناکام رہا وہ شخص کہ اوسنے اوٹھایا ظلم کو

حم عسق مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ

جاری کیا دو دریا کو کہ باہم ملتے ہین

١ ٢ ٣ ١ ٢ ٣ ١ ٢ ٣ ١ ٢ ٣ ١ ٢ ٣

بينهما برزخ لا يبغيان حم حم حم حم حم حم حم

درمیان دونوں کے ایک حجاب ہے کہ ایک دوسرے پر تعدی نہیں کرتا آگر ایک دم کرے تجھپر ظاہر نہ ہو ناظر اور پر پیچکر

رفعت بامر الله تعالى كل بلاء وقضاء

دور کیا تیرے ساتھ حکم اللہ تعالے کے ہر بلا اور قضاء کو

يجيء من هذه الجهات الست تا من باذن الله

جو کہ آتی ہے چھ طرفوں سے اور نگاہ رکھتے ہیں اوجسم

تعالى من جميع الآفات والعاهات اللهم لا تقتلنا

ساتھ حکم اللہ تعالیٰ کے تمام آفتوں اور مصیبتوں سے یا اللہ نہ مار ڈال

بغضبك ولا تهلكنا بعذابك وعافنا قبل

تو ہمکو ساتھ غضب اپنے کے اور نہ ہلاک کر تو ہمکو ساتھ عذاب اپنے کے اور با عافیت رکھ تو ہمکو

ذلك اللهم لا تؤاخذنا بسوء اعمالنا ولا تسلط

اسکے یا اللہ نہ پکڑ تو ہمکو بسبب اعمال ہمارے کے اور نہ غالب کر تو

علينا من لا يرحمنا وكف ايدي الظالمين عنا

ہمپر اوس شخص کو جو کہ رحم نہیں کرتا ہے ہمپر اور باز رکھ تو ہاتھ ظالموں کا ہمسے

يَا حَفِيظُ احْفَظْنِي وَيَسِّرْ أُمُورِي وَحَصِّلْ مُرَادِي

اے نگاہ رکھنے والے نگاہ رکھ تو مجھ کو اور آسان کر دے ہمارے کاموں کو اور پورا کر دے ہماری حاجتوں کو

حٰمٓ حُمَّ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُونَ

کہ حم کیا گیا کام اور آ گئی مدد خدا تعالیٰ کی پس ہم پر فتحیاب نہ ہونگے ہمارے دشمن

حٰمٓ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِرِ الذَّنْبِ

اتارنا کتاب کا اللہ غالب جاننے والے کی طرف سے ہے کہ بخشنے والا گناہوں کا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ

اور قبول کرنے والا توبہ کا ہے سخت عذاب کرنے والا صاحب قوت کا

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا

نہیں کوئی معبود مگر وہ اور اسی کی طرف ہے پھر جانا بسم اللہ دروازہ ہمارا ہے اور

تَبَارَكَ حِيطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ

تبارک دیواریں ہماری ہیں اور سورۃ یٰسین چھت ہمارے گھر کی ہے اور کلمہ کہیعص

كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ

کفایت ہماری مشکل کاموں کی واسطے ہے اور کلمہ حمعسق کا ہماری حمایت ہے آفتوں سے پس جلد کفایت کرے گا تجھ کو اللہ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ مُسْتَرُ الْعَرْشِ مَسْبُولُ

اور سنو اور وہ سننے والا جاننے والا ہے پردہ عرش کا لٹکا ہوا ہے

عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا

ہم پر اور آنکھ عنایت خدا کی دیکھنے والی ہے ہماری طرف ساتھ مدد خدا تعالیٰ کی نہ

يُقْدَرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُحِيْطٌ بَلْ هُوَ

قدرت دیا جائیگا ہم پر کوئی اور اللہ گرد ان کے سے گھیر رہا ہے بلکہ وہ

قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

قرآن ہے بزرگ بیچ لوح محفوظ کے پس اللہ بہتر ہے

حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اِنَّ وَلِيِّيَ

نگہبانی کرنیوالا اور وہ مہربان زیادہ ہے مہربانی کرنیوالوں سے تحقیق میرا کارساز

اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ

اللہ ہے کہ جس نے اتارا کتاب کو اور وہ دوست رکھتا ہے نیک کاروں کو

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

بس ہے مجکو اللہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اسی پر بھروسا کیا میں نے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ

اور وہ ہی صاحب تخت بڑے کا ساتھ نام خدا کے کہ

لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ

نہین ضرر پہنچاتی ساتھ نام اوسکے کر کوئی چیز زمین مین کی اور نہ آسمان مین کی

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اور نہین پہرنا گنا ہونسے اور نہ قوت طاعت پر مگر

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ساتھ مدد اللہ برتر بزرگ کے

اِخْتِتَامُ دُعَاءِ حِزْبِ الْبَحْرِ

يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اَكْسِنِيْ مِنْ نُوْرِكَ

اے ذات جامع صفات کمال کی اے روشن کرنیوالے ممکنات کو اے ثابت اپنی ذات مین اے ظاہر کرنیوالے سب ملنات کے جیسا ہے ہمکو بھی نور

وَعَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ عَنْكَ وَاسْمِعْنِيْ

اور سکہا تو ہمکو اپنے علم سے اور سمجھ دے تو ہمکو اپنی طرف سے اور سنا تو ہمکو

مِنْكَ وَاَبْصِرْنِیْ بِكَ وَاَقِمْنِیْ بِشُهُوْدِ لِیْ

اپنی طرف سے اور دکھلا تو مجھکو ساتھ اپنے الله قایم رکھ مجھکو ساتھ نگہبانی اپنی کے

عَرِّفْنِی الطَّرِیْقَ اِلَیْكَ وَهَوِّنْهَا عَلَیَّ بِفَضْلِكَ

اور بتا دے مجھکو راہ طرف اپنے اور آسان کر دے اوس راہ کو مجھپر ساتھ فضل اپنے کے

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے سننے والے اے جاننے والے

یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اِسْمَعْ دُعَائِیْ بِخَاصَّةِ

اے بردبار اے بلند مرتبہ اے بزرگ سن تو میری دعا کو اپنی خاص مہربانی سے

لُطْفِكَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ

قبول کر تو اس دعا کو قبول کر تو اس دعا کو پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلمات خدا کے

التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ یَا عَظِیْمَ

کہ پوری اور کامل ہیں سب برائی اوس چیز سے کہ پیدا کیا ہے اے بڑے

السُّلْطَانِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَائِمَ النِّعَمِ

غلبے والے اے قدیم سے احسان کرنے والے اے ہمیشہ نعمت دینے والے

يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَا يَا دَافِعَ

اے فراخ کرنے والے روزی کے — اے کشادہ کرنے والے بخششوں کے — اے دور کرنیوالے

الْبَلَا يَا حَاضِرًا لَيْسَ بِغَائِبٍ يَا مَوْجُودًا

بلاؤں کے — اے وہ ذات کہ حاضر ہے کسی وقت غائب نہیں — اے وہ ذات کہ موجود ہے

عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيفَ

وقت سختیوں کے — اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے — اے پاکیزہ

الصُّنْعِ يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ اِقْضِ حَاجَتِي

کار — اے بردبار کہ نہیں جلدی کرتا گرفت گناہ ہو تیں پوری کر میری حاجت کو

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

اپنی مہربانی سے اے مہربان زیادہ تر مہربانوں سے — اے اللہ میں تحقیق پناہ مانگتا ہوں

بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ السَّلَامِ الْمُنْزَلِ

ساتھ تیرے نام کے جو مخزون ہے پوشیدہ ہے — سلام ہے — اتارا گیا ہے

الْمُقَدَّسِ الْقُدُّوسِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَا دَهْرًا

پاک ہے — پاکیزہ ہے — پاک ہے — طاہر ہے

يَا دَيْهُورُ يَا دَيْهَارُ يَا أَزَلُ يَا أَبَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ

اے وہ ذات کہ ہمیشہ سے ہے سب کے پہلے سے اے وہ ذات کہ نہ

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ يَا مَنْ

جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے اوسکا کوئی ہمسر اے وہ ذات کہ ہمیشہ سے ہے کسیکو اور نہ جنا گیا ہے سب کے بعد رہیگی

لَمْ يَزَلْ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا إِلٰهَ

کہ اوسکو ہمیشگی ہے اے وہ ذات کہ ہر مخلوق کے دل طرف اوسیکے متوجہ ہیں اے وہ ذات کہ نہیں کوئی معبود

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا هُوَ يَا كَانُ

مگر وہ اے وہ ذات نہیں جانتا اوسکی حقیقت کو مگر وہ اے ثابت ابدی و ازلی

يَا كَيْنَانُ يَا رُوحُ يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ كَوْنٍ يَا كَائِنُ

اے موجود اپنی ذات میں اے وہ ذات کہ عالم کیلئے مثل روح کے ہے واسطے قالب کے اے وہ ذات کہ موجود تھی پہلے ہر موجود

بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ إِهْيَا أَشْرَاهِيَا أَدُونَيْ أَصْبَاؤُ

اے وہ ذات کہ موجود رہیگی بعد ہر موجود کے

يَا مُجْلِي عَظَائِمِ الْأُمُورِ سُبْحَانَكَ عَلَى حِلْمِكَ

اے روشن کرنیوالے بڑے بڑے چیزوں کے پاک ہے تجکو اوپر بردباری تیری کے

بَعْدَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ

باوجود جاننے تیرے کے　پاکی ہے تجھکو　اوپر درگذر تیری کی　باوجود

قُدْرَتِكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

قدرت تیری کے　سو اگر روگردانی کریں کفار پس کہہ کفایت کرنیوالا میرا اللہ ہے نہیں کوئی

اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

معبود مگر وہ　اوسی پہ توکل کیا سینے　اور وہ صاحب عرش

الْعَظِيْمِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ

بڑے کا ہے　نہیں ہے مانند اوسکے کوئی چیز　اور وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

جاننے والا ہے　اے اللہ رحمت بھیج　سردار ہمارے پر کہ نام پاک اونکا حضرت محمد ہے اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اولاد اونکی پہ　جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت سردار ہمارے

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ

ابراہیم پر　اور اولاد اونکی پہ　عالم میں

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

تحقیق تو ہی ہے ستایا گیا بزرگی سے

بسم اللہ

مؤلف حزب البحر کا بیان

جاننا چاہیے کہ یہ حزب حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کیطرف منسوب ہے یہ کنیت اونکی۔ اور نام پاک اونکا علی بن عبداللہ ہے۔ وفات اونکی سنہ ۶۵۶ ہجری مین ہوئی مزار شریف اونکا ملک عرب مین ایک جگہ کہ نام اوسکا ودمرہ ہے۔ نقل ہی کہ شیخ موصوف جبال قاہرہ مین کہ نام ایک شہر جدید کا ہے مسکن گزین تھے کہ حج کا زمانہ قریب آپہنچا اوس وقت خدام طریقت مع یاران حقیقت سے فرمایا کہ غیب سے اس سال حج کرنیکا الہام ہوا ہے تم جاؤ کوئی جہاز تلاش کرو بموجب ارشاد وہ لوگ جہاز کی تلاش کو گئے لیکن کوئی جہاز اہل اسلام کا نملا ایک پیر نصرانی کا جہاز جاتا تھا ناچار اوسی پر مع یاران سوار ہوئے جبکہ لنگر جہاز کا اوٹھا اور آبادی قاہرہ سے گذر گئے یکایک ہوا جہاز کے مخالف چلی ناخدا نے جہاز کو روکا۔ مین ایک ہفتہ اوسی جگہ جبال قاہرہ مین توقف ہوا اور مسافران

اور کافرون سنے زبان طعن کی کہولی اور کہنے لگے کہ شیخ نے ارادہ حج
کیا ہے اور وقت حج کا عنقریب آپہنچا اور جہاز کی یہ کیفیت ہے کہ باد مخالف کے
چلنے سے جنبش نہین کرسکتا اب دیکہین شیخ کسطرح حج کرتے ہین شیخ کو اسبات
کے سننے سے سخت رنج ہوا اتفاقاً آپکو اسی حالت مین نیند آگئی پس خواب
غیب سے آپکو اس دعا کر پڑہنے کا الہام ہوا جب آپ بیدار ہوئے تو فوراً وضو
کر کے اسکو پڑہنا شروع کیا اور ناخدا سے فرمایا کہ لنگر اٹہا اسنے کہا اگر لنگر
اٹہاؤنگا تو اسیوقت جہاز چلا کہا کر الٹا واپس جائیگا تب شیخ موصوف نے فرمایا
کہ جہاز چہوڑ اور صانع مطلق کی صنعت کو دیکہہ آخر کار جب ناخدا نے لنگر اٹہایا
تو اس قوت سے ہوا موافق چلی کہ بزودی تمام منزل مقصود پہ پہنچے بمجرد دیکہنے اس
کرامت کے نصرانی کے لڑکے مشرف باسلام ہوئے لیکن وہ پیر نصرانی مسلمان نہوا
رات کو خواب مین دیکہا کہ شیخ مع جماعت عظیم اون لڑکونکو ہمراہ لیے ہوئے
بہشت مین جاتے ہین اسنے چاہا کہ پیچہے پیچہے مین بھی چلا جاؤن پس ملائکہ کرام نے
اسکو روکا اور جہڑک کر کہا کہ تو ابھی کافر ہے تو اسمین جانیکے قابل نہین یہ دیکہکر
بیدار ہوا اور صبح کو یہ بھی مسلمان ہوا اور رفتہ رفتہ مدارج عالیہ کو پہنچا۔

طریقہ دعا حزب البحر کے پڑہنے اور زکوۃ دینے کا

واضح ہو جو شخص چاہے کہ دعاء حزب البحر کا عامل ہووے تو اول چند شرطون کی ساتھ زکوٰۃ دے ورنہ خوف بہ جہت یعنی خوف ہلاکت اور ضرر کا ہے پہلی شرط یہ کہ صاحب مجاز سے اجازت لے دوسری ترک حیوانات جمالی وجلالی کرے تیسرے کپڑا سلا ہوا نہ پہنے نیا ہو خواہ دہولا ہو جیسے احرام کا پہنتے ہین چوتھے روزہ رکھے اور مسجد مین اعتکاف کرے۔ رو بقبلہ بیٹھے اگر وضو جاتا رہے فی الفور وضو کرکے دوگانہ ادا کرکے حزب مذکور کو پورا کرے پانچوین کھانے اور پینے اور وضو اور غسل مین دریا کا پانی استعمال کرے چھٹے یہ کہ کھانا نیکے واسطے صرف جو کی روٹی نمک لاہوری ملا کر ان شرطون کی ساتھ پکائی جائے اولاً یہ کہ جو دریا کے پانی سے دہو کر با وضو پیسے جائین دوسرے با وضو لکڑی کی آگ سے روٹی پکائی جاتے اور یہ خیال رہے کہ اوس لکڑی مین کیڑے وغیرہ نہون۔ بعد بجالانے شرائط مذکورہ بالا کی تین روز تک ہر روز ایکسو بیس مرتبہ پڑھے اور زکوٰۃ کے تمام ہونے تک جملہ شرائط کا لحاظ رکھے۔ بعد دینے زکوٰۃ کے ہر نماز کے بعد اگر ممکن ہو ایکبار پڑھ لیا کرے ورنہ بعد نماز صبح اور عصر اور مغرب کے ضرور پڑھا کرے اور جب کوئی مہم پیش آئے اوسوقت ایک فقرہ حزب مذکور سے جو مطلب کے مطابق ہو یا کوئی اسم اسمائے الٰہی سے یا کوئی آیت

آیات شریفہ سے مناسب مقصد ہو اس فقرہ کو آخر میں ملا کر ستر بار پڑھے
اور صورت مطلب کو لحاظ میں رکھکر مکرر کرے اسطور پر کہ پہلے حزب کو شروع کرے
جبکہ اس فقرہ پر پہنچے بموجب طریقہ مذکورہ بالا کے پڑھے اور پڑھنے کے وقت
حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی روح مبارک کیطرف متوجہ ہو
تاکہ موثر زیادہ ہووے - اور ایک جماعت نے اہل دعوت سے کہا کہ چہارشنبہ اور
پنجشنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھے اور ہر روز بعد غسل ایک دوگانہ ادا کرکے اکیس مرتبہ
مرتبہ پڑھے یا بارہ روز عروج ماہ میں ہر روز تیس دفعہ پڑھے واللہ اعلم وعلمہ احکم

دعا رحزب البحر کی اشارات کا بیان

حروف ہجا یعنی ا با تا ثا کو اول سے آخر تک ایکدم میں پڑھے اور صاحب
حزب یعنی حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا تصور کرکے امداد کا
طلبگار ہووے جبکہ سخرلنا ھذا البحر پر پہنچے اپنے مطلب کیجانب اشارہ کرے
اور کھیعص کو تین بار تکرار کرے اور ہر بار مقابل ہر حرف کی داہنے ہاتھ
کی انگلیوں کو باندھے اور کھولے اور کشایش مطلب کا خیال رکھے - طریقہ انگلیوں کے
بند کرنیکا یہ ہے کہ داہنے ہاتھ کی جو سب سے چھوٹی انگلی ہے ک پر اور ھ پر
اوسکے پاس کی اور یا پر بیچ کی انگلی اور ع پر کلمہ کی اور ص پر انگوٹھے

کو بند کرے اسی صورت سے دوسرے کھیعص پر ہر ایک کو کھولے اور تیسرے
کھیعص پر پہلے طریقہ کے بموجب پھر باندھ لے حتی کہ انصرنا پر پہنچے
پہلی انگلی وافتح لنا پر دوسری واغفرلنا پر تیسری وارحمنا پر
چوتھی وارزقنا پر پانچوین جیسی کہ اوپر مذکور ہوا کھولتا جاوے واطمس سے
لا یرجعون ۵ تک دشمنون اور شیطانون وغیرہ کو خیال مین لاکر داہنے
ہاتھ سے انکی طرف اشارہ کرے شاهت الوجوه ط کو تین مرتبہ پڑھے
اور ہر مرتبہ سیدھے ہاتھ کو زمین پر مارے اور دشمنون کی ہلاکی کا تصور کرے
اور پہلے حم کو پڑھکر اپنے سامنے دوسرے کو اپنے پیچھے تیسری کو داہنی
طرف چوتھی کو بائین جانب پانچوین کو اپنے اوپر آسمان کیطرف چھٹی کو زمین کیطرف
دم کرے بعد اسکے ہاتھ اٹھاکر رفعت بامر اللہ سے والغایات
تک دعا مانگے جب ساتوین حم کو پڑھے اپنے ہاتون پر دم کرے
اور تمام بدن پر جہانتک ہاتھ پہنچین پھیرے بعد اسکے جب کھیعص
کفایتنا پر پہنچے ہر حرف کے مقابل سیدھے ہاتھ کی انگلیان بند کرکے
کفایتنا کو پڑھے اور اسیطرح مقابل ہر حرف حمعسق کی اولٹے
ہاتھ کی انگلیان بند کرکے حمایتنا کو کہے یہانتک کہ فسیکفیکہم اللہ

پڑیا کھولدے بعد ازاں ان کلمات کو تین تین بار تکرار کرے وہ یہ ہیں
فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اور فَاللّٰهُ خَيْرٌ
حَافِظًا ۖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ اور اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي
نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ۝ اور حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ سات بار پڑھنا
اولیٰ ہے۔ پھر بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اور وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ اور آمین کو تین مرتبہ تکرار کرے اور پھر
دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارے اور قبولیت دعا کا امید وار رہے۔

بیان فقرات حزب البحر کا کہ جو واسطے حصول حاجات کے مع اسماء جمالی و جلالی پڑھے جاتے ہیں

اسماء جمالی جیسے کہ یَا نَاصِرُ یَا فَتَّاحُ یَا غَفَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا رَزَّاقُ
یَا حَافِظُ یَا وَهَّابُ اور اسماء جلالی جیسے کہ یَا قَابِضُ یَا خَافِضُ
یَا مُذِلُّ یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ کفایت مہمات کیواسطے یَا عَلِیُّ
سے یَا حَلِیْمُ تک ایک فقرہ ہے اسکے ساتھ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ کو ملا

ستر بار پڑھے انشاء اللہ تعالی جلد حاجت بر آوے کی محافظت و ترقی
باطن کیواسطے نسئلک العصمۃ سے غیوب تک فقرہ ہے یا حفیظ
ختم کر کے ستر بار پڑھے مناہی اور معصیات سے باز رہنے کیواسطے اسی
فقرہ کے ساتھ یا عاصم کو ستر مرتبہ پڑھے اطمینان دل کیواسطے
فثبتنا کے ساتھ یا مثبت القلوب کو ستر مرتبہ پڑھے نصرت کیواسطے
انصرنا کے ساتھ یا ناصر کو ستر بار پڑھے اور یا انصرنا سے ناصرین
تک فقرہ ہے اسکے ساتھ اسم مذکورہ کو ملاکر ستر بار پڑھے تسخیر دلوں کے
واسطے سخر لنا سے کل شیء تک فقرہ ہے اسکو ساتھ یا مسخر کو ستر مرتبہ
پڑھے مغفرت کیواسطے واغفر لنا سے غافرین تک فقرہ ہے اسم یا غفار
کو ملاکر ستر بار پڑھے رحم کیواسطے وارحمنا سے راحمین تک فقرہ ہے اسم
یا رحیم کو ستر بار پڑھے کشائش رزق کیواسطے وارزقنا سے
رازقین تک فقرہ ہے اسم یا رزاق یہ آیہ شریفہ ربنا انزل
علینا مائدۃ من السماء تکون لنا عیدا لاولنا و آخرنا و آیۃ
منک وارزقنا وانت خیر الرازقین اور یا اسم یا رزاق ارزقنی
رزقا طیبا واسعا بغیر حساب کو ستر مرتبہ پڑھے واسطے حفاظت

برہلاک کے وَاحْفَظْنَا سے حَافِظِیْنَ تک فقرہ ہے اسکو ساتھ اسم
یَاحَفِیْظُ کو ستر بار پڑھے ہدایت پانیکے واسطے وَاهْدِنَا سے
ظَالِمِیْنَ تک فقرہ سے اسم یَاهَادِیُ کو ملاکر ستر مرتبہ پڑھے حصول مقاصد
کیواسطے وَهَبْ لَنَا سے قَدِیْرٌ تک فقرہ ہے اسم یَا وَهَّابُ کو ملحق کرکے
ستر بار پڑھے مشکلوں کی آسان ہونیکے واسطے یَسِّرْ لَنَا سے
اَبَدًا اَبَنَا تک فقرہ ہے اسم یَا مُیَسِّرُ لِکُلِّ عَسِیْرٍ کو ستر بار پڑھے
سفر کی آفتوں سے محفوظ رہنے کیواسطے کُنْ لَنَا سے اَهْلِنَا تک فقرہ ہے
اسم یَاحَفِیْظُ کو ملاکر ستر مرتبہ پڑھے دشمنوں کی ہلاکی کیواسطے وَالطْمِسْ
یَرْجِعُوْنَ تک فقرہ ہے اسم شَدِیْدُ الْاِنْتِقَامِ اور یا اسم یَا مُذِلُّ
کو ستر بار پڑھے زیادتی علم کیواسطے یٰسٓ سے رَحِیْمٌ تک فقرہ ہے
اسم یَا عَلِیْمُ کو ستر مرتبہ پڑھے واسطے نرمی دلوں معترضین کے
حَسْبِیَ اللّٰهُ سے عَظِیْمٌ تک فقرہ ہے جو آدمی کہ فقرہ مذکور کو وقت صبح اور
شام سات سات مرتبہ پڑھے جس مطلب کیواسطے پڑھیگا اللہ تعالی اسکو برلائیگا
واسطے شفاء امراض کے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ سے عَظِیْمٌ تک فقرہ ہے
اسم یَا شَافِیُ کو ملاکر ستر بار پڑھے وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ اِلَیْهِ

المرجع والمآب ۶

طریق پڑھنے دعاء حزب البحر کا واسطے حصول مقاصد مخصوصہ کے

اگر کوئی شخص کسی کام مین عاجز ہو گیا ہو اور کوئی صورت اسکی سر انجام کی نہو تو اسکو چاہیے کہ ایک مقام خالی اور صاف پاکیزہ مین دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد سلام کے اس دعا کو پانچ یا سات بار پڑھے انشاء اللہ تعالی اسکی مشکل آسان ہوگی واسطے حب کے بارہ بار یا سات بار عرق گلاب پر پڑھ کر دم کرے جب حُبّ لنا پر پہنچے تو ستر بار پڑھے یُحِبُّوْنَہُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ بعد اسکے کہے یا خدا محبت اور دوستی فلان بن فلان کے بیچ دل فلان بن فلان کے اور اسکے تمام اعضا اور استخوان مین ظاہر کر کہ ایک لحظہ بغیر اسکے اسکو قرار نہ پڑے آمین اور داہنی ہتیلی زمین پر مارے اسی طریق پر تین روز پڑھ کر اس گلاب کو شیشے مین رکھے جس وقت محبوب کے سامنے جاوے اس گلاب مین سے تھوڑا سا اپنے منہ پر مل لیا کرے واسطے زبان بندی دشمنون کے بارہ روز تک ہر روز تیس بار پڑھے جب وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَائِنَا یَا شَاهَتِ الْوُجُوْہُ پر پہنچے ستر بار کہے یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاہِرُ

خداوندا فلان کو ساتھ شر اور قہر اور غضب اپنے کے مبتلا کر اور اسکی آنکھ اور کان
اور زبان کو باندھ دے اور اپنے طرف اسکو مشغول کر۔ واسطے شفا کے
مریض کے بارہ ١٢ روز تک ہر روز بارہ ١٢ مرتبہ پڑھے اور جب بِسْمِ اللّٰہِ
الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ ۞ پہنچے تو ستر بار پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ
وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ یَا شَافِیْ شفا بخش فلان بن فلان کو تمام بیماری
اور محنت سے۔ واسطے تسخیر بادشاہون اور امیرون کے بارہ ١٢ روز
تک ہر روز بارہ ١٢ بار پڑھے اور جب یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ
تُرْجَعُوْنَ پہنچے تو ستر مرتبہ کہے یَا عَزِیْزُ عزیز کر مجکو آنکھ فلان بن فلان کے
بعد اسکے اِنَّا اَنْزَلْنَا تین بار پڑھے اور بعد پوری ہونے دعوت کے جب اپنے
گہر کو جاوے تو ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔ واسطے امن راہ اور سلامتی
سفر کے پہلے اسکے کہ سفر مین جاوے تین روز روزہ رکھے اور تینون دن
مع شرائط دعوت بارہ ١٢ مرتبہ روز اس دعا کو پڑھے جب بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یَقْدِرُوْنَ
عَلَیْنَا پہنچے تو ستر بار کہے یَا حَفِیْظُ اِحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۞ اور جب روانہ ہووے یا جس مقام مین اوترے

اور جسجگہ پر کسیطرحکا خوف اتنا ر راہ مین ہووے تو ایکبار اس دعا کو پڑھ لیا
کرے واسطے حفاظت کشتی اور جہاز کے پہلے اسکے کہ کشتی یا جہاز
پر سوار ہو تین روز تک ہر روز ستره بار پڑھے اور جب سَخَّرَ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ
پر پہنچے تو ستر مرتبہ يَا حَفِيظُ احْفَظْنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلِيَّاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِين
پڑھے اور کہے خداوندا مین اپنے تئین اور اپنے مال و اسباب اور رفیقونکو تیری
امانت مین سونپتا ہون خیریت سے کنارے پر پہنچا بعد اسکے پانچون وقت کشتی پر
اس دعا کو اپنا ورد رکہے اور جب طوفان ہووے تو جبتک طوفان دفع ہوے دعا
پڑہتا رہے واسطے حصول غنا اور تونگری کے تین روز تک ہر روز
بیس بار پڑھ جب اَنْشُرْ هَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ پر پہنچے تو ستر
مرتبہ کہے يَا غَنِيُّ اَغْنِنِي يَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِي رِزْقًا طَيِّبًا وَاسِعًا بِرَحْمَتِكَ
اور ہر روز سات فقیر دسخور روٹی شیرینی کے ساتھ بقدر وسعت اپنی کے دے
تاکہ دروازہ فتوح سب کے اوسپر کہل جاوین۔ واسطے ادائے قرض کے
تین روز تک ہر روز پندرہ ۱۵ بار پڑھے اور جب وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ
الرَّازِقِينَ پر پہنچے تو ستر مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ
حَرَامِكَ وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ

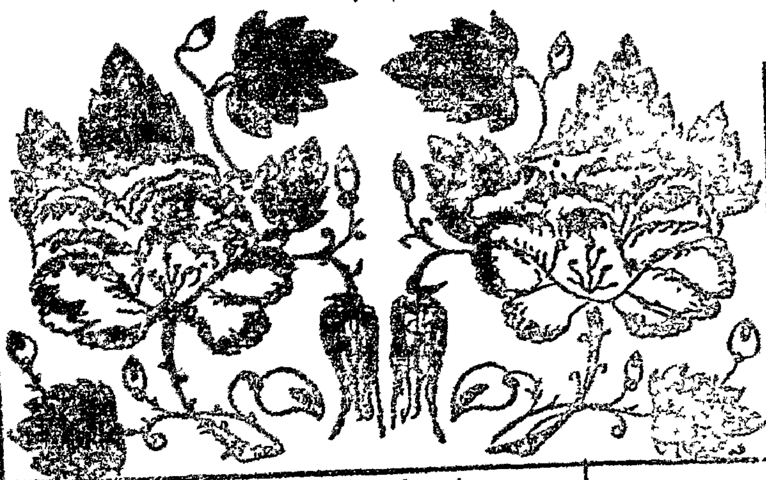
واسطے حفاظت کشتی اور جہاز کے

واسطے حصول غنا اور تونگری کے

واسطے ادائے قرض کے

واسطے انشراح صدر اور زیادتی ذہن و فہم کے
تین روز تک ہر روز قند یا گلاب یا شیرینی پر پڑھے اور جب بَلْ هُوَ
قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ پر پہنچے تو سات مرتبہ رَبِّ اشْرَحْ
لِيْ صَدْرِيْ پڑھے لیکن چاہیئے کہ ہر روز نہار پڑھا کرے تاکہ دل کشادہ
اور فہم زیادہ ہو جاوے۔ واسطے کمال معرفت اور غلبہ
حال کے تین روز تک ہر روز انیس 19 بار پڑھے اور جب بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ
لَّا يَبْغِيَانِ ۝ پر پہنچے تو ستر مرتبہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ كَمَالَ مَعْرِفَتِكَ وَحَقِيْقَةَ
الْيَقِيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ واسطے سلامتی ایمان کے
تین روز تک ہر روز پڑھے جب حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ پر پہنچے تو ستر بار کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا صَادِقًا وَّيَقِيْنًا كَامِلًا ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ
الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ
الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ سات مرتبہ پڑھے۔

واسطے انشراح صدر اور زیادتی ذہن و فہم کے
واسطے کمال معرفت اور غلبہ حال کے
واسطے سلامتی ایمان کے



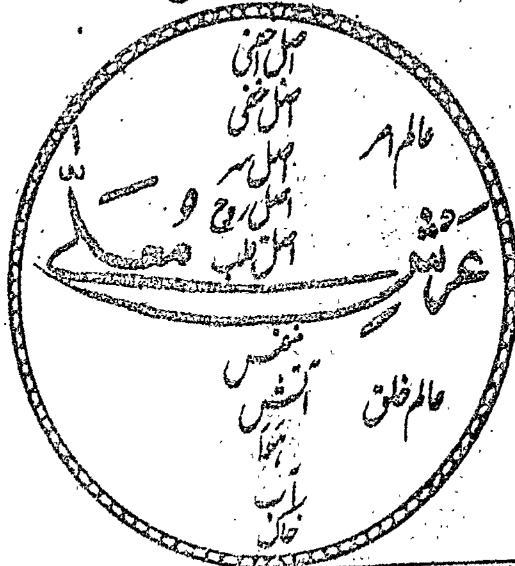
بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ علیٰ رسولہ محمد سید العالمین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین ۞ جاننا چاہئے کہ حضرات نقشبندیہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے تحقیق فرمایا ہے کہ انسان مرکب ہے دس لطیفون سے۔ پانچ عالم امر۔ اور پانچ عالم خلق۔ عالم امر وہ ہے جو بغیر واسطہ امر کن یکبارگی پیدا ہوا۔ جیسے قلب و روح و سر و خفی و اخفی۔ اور عالم خلق وہ ہے جو آہستہ آہستہ ظہور مین آیا جیسے نفس و خاک و باد و آب و آتش۔ پہلا لطیفہ قلب بائین پستان سے دو انگشت نیچے پہلو کیطرف واقع ہے نور اسکا زرد ہے۔ دوسرا لطیفہ

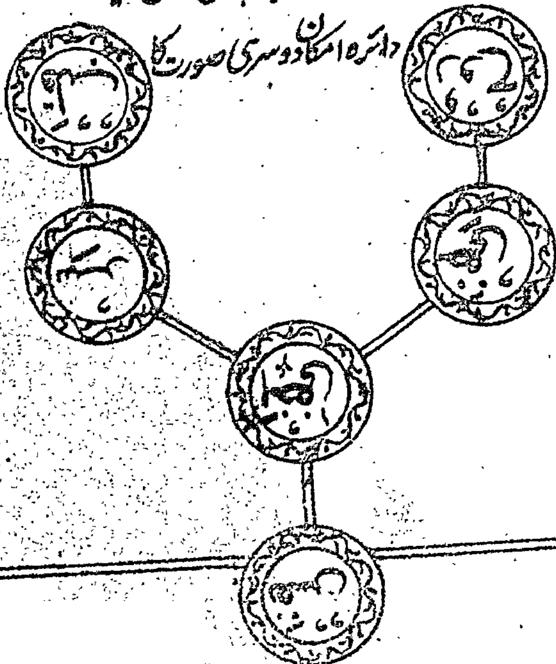
روح سیدھی پستان سے دو انگشت نیچے واقع ہے نور اسکا سرخ ہے۔ تیسرا
لطیفہ سِر نور اسکا سفید ہے جگہ اسکی برابر پستان بائیں کے دو انگشت کے
فاصلہ پر سینہ کیطرف واقع ہے۔ چوتھا لطیفہ خفی نور اسکا سیاہ ہے
جگہ اسکی برابر پستان سیدھے کے دو انگشت کے فاصلے سے سینہ کیطرف پانچواں
لطیفہ اخفیٰ نور اسکا سبز ہے جگہ اسکی سینہ کے درمیان میں ہے چھٹا لطیفہ نفس
نور اسکا اکثر بیرنگ ہوتا ہے لیکن مائل بہ نیلگونی ستارہ رنگ ہے جگہ اسکی درمیان
پیشانی کے ہے ساتواں لطیفہ قالب اسکو سلطان الاذکار بھی کہتے
ہیں نور اسکا بصورت آتش گرم بیرنگ جگہ اسکی تمام جسم ہے۔

عنصر قالب کا خاک و باد و آب و آتش ہے

دائرۂ امکان



واضح ہو کہ لطیفہ قلب پر فیض تجلیات صفات افعالیہ کا ہے اور ولایت اسکی نیچے قدم حضرت آدم علیہ السلام کی ہے۔ اور لطیفہ روح پر فیض تجلیات صفات ثبوتیہ کا ہے ولایت اسکی نیچے قدم حضرت نوح اور حضرت ابراہیم علیہما السلام کے ہے۔ اور لطیفہ سر پر فیض تجلیات شیونات ذاتیہ کا ہے ولایت اسکی نیچے قدم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہے۔ اور لطیفہ خفی پر فیض تجلیات صفات سلبیہ کا ہے ولایت اسکی نیچے قدم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہے۔ اور لطیفہ اخفیٰ پر فیض تجلیات شان جامع ولایت اسکی نیچے قدم مبارک ومقدس حبیب محبوب کبریا حضرت محمد الرسول اللہ صلے اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہ وسلم کے ہے۔ اور لطیفہ نفس و قالب پر بھی فیض تجلیات شان جامع ہے۔



طریقہ ذکر اسم ذات کا

ذکر اسم ذات کا یون ہے کہ اول دلکو خطرات سے خالی کرے اور سب طرحکے اندیشے دل سے نکالڈالے اور واسطے دفع خطرات کی التجا وزاری بجناب الٰہی کرے اور زبان کو تالو سے لگائے اور آنکھیں بند کرکے متوجہ ساتھ دلکے ہو اور بہت خیال اور نہایت شوق سے زبان دل سے اَللّٰہُ اَللّٰہُ کہے اور معنی اس اسم مبارک کی لحاظ رکھے معنی یہ ہیں کہ ذات پاک بے مثل اور بے مانند جامع جمیع صفات کمال ہے اور پاک تمام صفات نقصان اور زوال سے ہے پس ذکر اسم ذات کا ساتھ ان شرطونکے کیا کرے بیٹھتے اٹھتے چلتے پھرتے وضو بے وضو دن اور رات اسقدر کرے کہ ذکر ملکہ دل کا ہو جائے اور جاری ہونا دل کا بے اختیار ظاہر ہو یہانتک کہ پھر کان دل کی سنائی دے اور اسیطرح سے جمیع لطائف پر ذکر کرے ۔

طریقہ ذکر نفی اور اثبات کا یون ہے کہ اولاً نیت کرے الٰہی حضور و جمعیت اپنی کے واسطے پیران کبار کے پھر لطیفہ قلب میرے کے کھینچا اعتصام یون ہے کہ ایکبار سورہ فاتحہ اور پچیس یا ستائیس بار کلمہ استغفار پڑھ کر ہدیہ ارواح طیبات پیران کبار اسطریقہ کے بخشے پھر ذکر نفی و

ایصال ثواب کرے جسکو بعض کتب میں ذکر جنفی کہتے ہیں

اثبات کا کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہے کہ یہ اسطور پر کہ دم کو نیچے ناف کے
بند کرکے لفظ لا کو ناف سے اٹھا کے پیشانی تک پہنچاوے اور اِلٰہ کو اسی
جگہ سے اوپر مونڈھے سینہ کے لاکر اِلَّا اللّٰہ کو اوپر قلب کے ضرب مارے
اسطرح سے کہ گذر اسکا اوپر تمام لطیفوں کے پڑے اور اثر ذکر کا اوپر سب
اعضاء کو پہنچے - اور اس ذکر کو بھی اس طریقہ مین بغیر حرکت اعضا
کے کرتے ہین یعنی خیال سے جیسے کہ اسم ذات کا - اگر بند کرنا دم کا ضرر
کرے تو بغیر اسکے کرے اور سانس کو تین دفعہ سے زیادہ نہ بڑہاتا جائے
اور طاق پر چھوڑا کرے له - اسکو وقوف عددی کہتے ہین اور اس سے رعایت
وقوف قلبی بھی بہت ضرور ہے اور معنی وقوف قلبی کے توجہ کرنا طالب کا
طرف دل اپنے کے اور توجہ دل کی طرف ذات پاک اللہ تعالیٰ کے ہے
اور بعد سانس لینے کے زبان سے کہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور کہے اِلٰهِیْ اَنْتَ مَقْصُوْدِیْ وَرِضَاکَ مَطْلُوْبِیْ یعنی خداوند مقصود
میرا تو ہے اور رضا تیری مطلوب ہے محبت اور معرفت اپنی مجھکو دے اسکو
بازگشت کہتے ہین ولیکن معنی کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کے خیال مین رہین معنی
یہ ہین لا نہین ہے اِلٰہ کوئی مقصود میرا اِلَّا اللّٰہ سوائے ذات پاک

له [illegible] ۱۲

تیری سکے۔

طریقہ مراقبہ کا

معنی مراقبہ کے یہ ہین کہ انتظار فیض کا مبدۂ فیاض سے کھینچنا اور دلکو خطرات سے محفوظ رکھنا۔ اور ہمہ تن طرف اللہ تعالی کے متوجہ ہونا۔

نیت مراقبہ احدیت

فیض احدیت کا آتا ہے لطیفہ قلب میرے پر اُس ذات پاک سے کہ جو مستجمع جمیع صفات کمالیہ کا اور منزہ ہے جمیع زوال ونقصان سے۔ جاننا چاہیے کہ یہ مراقبہ بھی تعلق رکھتا ہے نصف دائرہ امکان سے جسکا بیان سابق مین یعنی لطائف عشرہ مین ہو چکا ہے۔

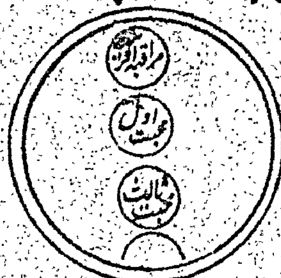
نیت مراقبہ معیت

فیض معیت کا آتا ہے دائرہ ولایت صغریٰ سے لطیفہ قلب میرے پر اُس ذات پاک سے کہ ساتھ میرے ہے اور ساتھ ہر لطیفہ میرے کے ہے اور ساتھ ہر ذرہ ذرات میرے کے ہے اور ساتھ ہر ذرہ ذرات جمیع کائنات کے ہے وَھُوَ

مَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ ط یعنے وہ ذات پاک ساتھ تمہارے ہے جہاں کہ ہو تم ۔



دائرہ ولایت کبریٰ تین دائرہ اور ایک قوس کو متضمن ہے پہلا دائرہ مراقبہ اقربیت کا اور دوسرا دائرہ محبت اول کا اور تیسرا دائرہ محبت ثانی کا۔ اور چوتھا دائرہ قوس محبت ثالث کا۔



نیت مراقبۂ اقربیت

فیض اقربیت کا آتا ہے دائرہ اولی ولایت کبرےٰ سے لطیفہ نفس میری پر اس ذات بحت سے کہ مجھسے بہت نزدیک ہے نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ

نیت دائرہ محبت اول

فیض محبت اول کا آتا ہے دائرہ اُخریٰ ولایت کبریٰ سے لطیفہ نفس میری پر اس ذات بحت سے کہ محب و محبوب میرا ہے یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗ

نیت دائرۂ محبت ثانی

فیض محبت ثانی کا آتا ہے دائرہ ثالث ولایت کبریٰ سے لطیفہ نفس میرے
پر اُس ذات بحت سے کہ محب و محبوب میرا ہے۔

نیت محبت ثالث

فیض محبت ثالث کا آتا ہے دائرہ قوس ولایت کبریٰ سے لطیفہ نفس میری
پر اوس ذات بحت سی کہ محب و محبوب میرا ہے۔

نفی و اثبات ان مقامات محبت میں

یون کرے کہ نہین ہے کوئی محب و محبوب میرا سوائے ذات پاک تیری کے
یہانتک کہ منشاء مسمیٰ اسم الظاہر کا تمام ہوچکا اسلئے کہ اسم الظاہر کی سیر مین
تجلیات صفات وارد ہوتے ہین بدون ملاحظہ ذات کی۔
اب یہاںسے بیان منشاء مسمیٰ اسم الباطن کا شروع ہوتا ہے۔ جاننا چاہیے
کہ اسم باطن کی سیر مین اگرچہ تجلیات اسماء و صفات کی وارد ہوتے ہین
لیکن کسیوقت ذات پاک بھی مشہود ہوتی ہے۔

نیت دائرہ ولایت علیا

فیض مسمے اسم باطن کا آتا ہے دائرہ ولایت علیا سے کہ دائرہ ملائکہ کرام

کا ہے تینوں عنصر میرے پر کہ آب و آتش و باد ہیں اُس ذات بحت سے۔



نسبت دائرہ کمالات نبوت

فیض تجلیات ذاتی دائمی کا آتا ہے دائرہ کمالات نبوت سے عنصر خاک میری پہ اُس ذات بحت سے۔



نسبت دائرہ کمالات رسالت

فیض تجلیات ذاتی دائمی کا آتا ہے دائرہ کمالات رسالت سے ہیئت وحدانی میری پر اُس ذات بحت سے



نسبت دائرہ کمالات اُولو العزم

فیض تجلیات ذاتی دائمی کا آتا ہے دائرہ کمالات اُولو العزم سے ہیئت وحدانی میری پہ اُس ذات بحت سے



نیت دائرہ حقیقت کعبہ

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت کعبہ سے کہ عبارت ہے مسجودیت ذات پاک اللہ
تعالیٰ سے خاص سب مخلوق کیواسطے ہیئت وجدانی میری پر اُس ذات بحت سے



نیت دائرہ حقیقت قرآنی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت قرآنی سے کہ عبارت ہے مبدہ بیچون ذات پاک اللہ تعالیٰ
سی ہیئت وجدانی میری پر



نیت دائرہ حقیقت صلوٰۃ

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت صلوٰۃ سے کہ کمال وسعت بیچونی ذات پاک اللہ تعالیٰ
کی ہے ہیئت وجدانی میری پر



واضح ہو کہ اس مقام تک سیر قدمی سالک کا اختتام ہوا۔ یہاں سے بیان
آغاز سیر نظری ہے۔

نیت معبودیت

فیض معبودیت صرفہ سے آتا ہے قوت نظری میری پر اس ذات بحت سے۔



نیت دائرہ حقیقت ابراہیمی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت ابراہیمی سے ہیئت وجدانی میری پر کہ عبارت ہے محبت ذات پاک اللہ تعالی سے صفات اپنی پر



اس مقام میں کثرت سے پڑھنا درود ابراہیمی کا جو نماز میں بعد التحیات کے پڑھتے ہیں ترقی بخشتا ہے۔

نیت دائرہ موسوی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت موسوی سے ہیئت وجدانی میری پر کہ عبارت محبت ذات پاک اللہ تعالی سے ہے ذات اپنی پر اس مقام میں پڑھنا درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ خُصُوْصًا عَلٰى كَلِيْمِكَ مُوْسٰى ـ ترقی بخش ہے۔

نیت دائرہ حقیقت محمدی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت محمدی سے کہ عبارت ہی محبت و محبوبیت ذات پاک اللہ تعالی سے اپنی ذات پر ہیئت وجدانی میری پر اس مقام مین مناسبت اور مشابہت ساری کاموں دینی و دنیوی کی ساتھ حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اچھی معلوم ہوتی ہے یہی سبب ہے کہ حضرات ہماری رغبت تام علم الکل حدیث شریف پر رکھتے ہین شوق و رغبت اس علم لطیف کا فرماتی ہین



نیت دائرہ حقیقت احمدی

فیض آتا ہے دائرہ حقیقت احمدی سے کہ عبارت ہے محبوبیت ذات اللہ تعالی سے ذات اپنی پر ہیئت وجدانی میری پر اس ذات بحت سے



نیت دائرہ حب صرفہ

فیض آتا ہے دائرہ حب صرفہ سے قوت نظری میری پر



نیت دائرہ لاتعین

فیض آتا ہے دائرہ لاتعین سے قوت نظری میری پر اس ذات بحت سے



جاننا چاہیے کہ سوائے دوائر مرقومہ بالا کے تین دائرے اور ہین کہ معمول حضرات ہمارے کا توجہ دینا ہر شخص کو ان دائرون مین نہین ہے ایک دائرہ انہین سے دائرہ سیف قاطع ہے دوسرا دائرہ قیومیت تیسرا دائرہ صوم کا ہے۔







طریقہ رابطہ مرشد کا

طریقہ رابطہ کا یہ ہے کہ مرشد ہادی کی خدمت مین ہر روز یا ہر وقت باادب حاضر رہا کرے تو اُنکی صحبت بھی بہت جلد اللہ تعالی تک پہنچا دیگی انشاء اللہ تعالی اور اگر کسیوجہ سے مرشد سے دوری ہو جائے تو مراقب ہوکر اُنکو یاد کرے اور اُنکے روبرو اپنے تئین حاضر جانے اور تصور کرے کہ فیض الٰہی قلب مرشد سے میرے قلب مین آتا ہے۔ اور چہرہ مرشد کو یاد کرکے دیکھو کہ مرشد ہادی میری طرف متوجہ اور فیض رسان ہے۔ انشاء اللہ تعالی حضوری مرشد وجہ حضوری حق تعالی ہو جائے گی صحبت مرشد فیض الٰہی اور وسیلہ تقرب الی اللہ بیشک ہے جیسے کعبۃ اللہ ہے عبد اور معبود کا حالت عبادت مین ایسی ہی مرشد رابطہ ہے مرید کا طرف اللہ تعالی کے حالت سیر وسلوک مین۔ دوسرا طریقہ رابطہ

تا یعنی صورت پیر شغل فرمانے والیکے سامنے دل کی یا اندر دل کی نگاہ رکہنا اور اپنی صورت کو بعینہ پیر کی صورت جاننا کہ محبت پیر کی ابپر محبت دوسرونکے غالب آسکے کہ رتبہ فنا فی الشیخ کا ہو جاے

	آداب مرشد	

طالب کو چاہیے کہ جملہ جہات سے قلب کو پہیر کر اپنے مرشد ہادی کی جانب متوجہ کرے اور بلا اجازت اُنکی نوافل اور اذکار مین مشغول نہو۔ اور اُنکے حضور مین غیر کیجانب التفات نکرے اور بالکلیہ اُنکی ذات کی جانب توجہ کرکے بیٹھے حتی کہ ذکر بھی نکرے۔ مگر اُنکی حکم کی تعمیل ضروری اور سواے نماز فرض وسنت کی اونکے حضور مین اور کچھ ادا نکرے۔ اور حتی الامکان ایسی جگہ نہ کھڑا ہو کہ اسکا سایہ اُنکے جامہ یا سایہ پر پڑے۔ اور اُنکے مصلے پر پانون نرکھے اور اُنکے جگہ پر طہارت نکرے اور اُنکے خاص برتنونکو استعمال مین نلاوے۔ اور اُنکے حضور مین پانی نہ پیوے کہانا نہ کہاے۔ اور کسی سے بات نکرے بلکہ متوجہ بھی کسیکی طرف نہو اور مرشد کی غیبت مین جسجگہ کہ وہ ہون پانون اُسطرف کو نہ پہیلاوے اور لعاب دہن اُس جانب کو نہ ڈالے اور جو کچھ پیر کیجانب سے صادر ہو اسکو صواب جانے اگرچہ بظاہر محمول بصواب نہو وہ جو کچھ کرتے ہین از روے

الہام کرتے ہین اور ساتھ اذن باری تعالیٰ کے کام کرتے ہین اسوجہ سے
اعتراض کو گنجایش نہین - اگر بعض صورتون مین اُنکے الہام مین خطا ثابت ہو تو
وہ خطا مثل خطائے اجتہادی کی ہے - ملامت اور اعتراض اُسپر جائز نہین -
کلی و جزوی امور مین پیروی پیر کی کرے کہانے اور پہننے اور سونے اور
عبادت کرنے مین اور نماز پنج وقتہ اور نماز تہجد بھی اُنہین کے طریقہ پر ادا کرے
کچھ اعتراض کو اُنکے حرکات و سکنات مین مجال نہین اگرچہ اعتراض بقدر
دانہ رائی کے ہو - اسواسطے کہ اعتراض کو سوائے بے نصیبی کے نتیجہ نہین ہے اور
تمام مخلوق مین عیب بین اس طائفہ علیہ کا بدسعادت تر ہے - اور طالب
اپنے پیر سے طلب کرامات نکرے اگرچہ وہ طلب بطریق وسوسہ دین
ہو - کسی مومن نے جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم سے کبھی معجزہ طلب
نہین کیا اسواسطے کہ معجزے طلب کرنے والے ارباب کفر اور اہل انکار
ہین اگر دل مین کوئی شبہ پیدا ہو تو بے توقف پیر سے عرض کرے
اگر حل نہو تو تقصیر اپنے اوپر رکھے اسکے نقصان کو بجناب پیر عاید نکرے
اور جو واقعہ کہ ظاہر ہو پیر سے پوشیدہ نرکھے اور تعبیر واقعات کی اُس سے
طلب کرے اور وہ تعبیر کہ اوپر طالب کے ظاہر ہووے پیر سے عرض کرے

اور صواب وخطا کا استفسار او لسے کرے اور اپنے کشف پر اعتماد نکرے
کہ اس عالم میں حق اور باطل ملا ہوا ہے اور صواب خطا مخلوط ہے ضرورت
اور بلا اجازت پیر سے جدا نہووے اور غیر کو اونکی ذات پر منتخب کرنا خلاف ادب
بلکہ موجب بے نصیبی کا ہے - اور اپنے آواز کو آنکے آواز سے بلند نکرے اور بلند
آوازی سے پیر کے ساتھ ہم کلام نہو سوء ادبی ہے - جو نسیعنیں اور جو کشفا ایسے
کہ اسپر وارد ہو اسکو بھی پیر کیجانب سے سمجھے بالمختصر اَلطَّرِيقُ كُلُّهُ آدَبٌ یعنی
طریقت کل ادب ہے مثل مشہور ہے کہ کوئی بے ادب خدا تک نہیں پہنچتا - اور اگر
مرید بعض آداب کے ادا کرنے مین اپنے تئین مقصر جانے اور انتہا مرتبہ ادا
کو پورا نکر سکے اور کوشش کے ساتھ بھی پورا نکر سکے حتی الامکان عہدہ
آداب سے بر آوے تو مغفور ہے لیکن تقصیر کے ساتھ اقرار ضرور ہے - پناہ مانگتا
ہو تمین اللہ سبحانہ سے - اور اگر مرید آداب کی رعایت نہ جانے اور اپنے
تئین قصوروار نہ جانے تو بزرگوار ونکے برکات سے محروم رہے گا -

شجرہای طیبہ

شجرہ عالیہ حضرات نقشبندیہ مجددیہ قدس اللہ اسرارہم

نمبر شمار	اسم مبارک	تاریخ وفات
۱	الٰہی بحرمت شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین	دوازدہم ربیع الاول
"	حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	سنہ ۱۱ ہجری روز دوشنبہ
۲	الٰہی بحرمت امیر المومنین حضرت ابی	بست ودوم ماہ جمادی الآخر سنہ ۱۳ھ
"	بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سنہ ۱۳ھ شب سہ شنبہ
۳	الٰہی بحرمت صحابی رسول اللہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ	دہم رجب سنہ ۳۳ھ
۴	الٰہی بحرمت حضرت امام قاسم بن محمد بن	بست وچہارم ماہ جمادی الاول
"	ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہم	سنہ ۱۰۶ھ بقولی سنہ ۱۰۸ھ
۵	الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ	پانزدہم ماہ رجب سنہ ۱۴۸ھ روز دوشنبہ بقولی ۱۶ شوال سنہ حال
۶	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ	چہاردہم ماہ شعبان سنہ ۲۶۱ھ بقولے ۱۵ اور ۱ -
۷	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رضی اللہ عنہ	پانزدہم ماہ رمضان سنہ ۴۲۵ھ بقولے ۱۰ محرم سنہ ۴۲۴ھ -

۸	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوعلی فارمدی رضی اللہ عنہ	چہارم ۴ ماہ ربیع الاول سنہ ۴۷۷ھ
۹	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابویوسف ہمدانی رضی اللہ عنہ۔	بست و ہفتم ۲۷ ماہ رجب سنہ ۵۳۵ھ بقولی غرہ صفر۔
۱۰	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ جہان خواجہ عبدالخالق غجدوانی رضی اللہ عنہ	دوازدہم ۱۲ ماہ ربیع الاول سنہ ۵۷۵ھ
۱۱	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عارف ریوگری رضی اللہ عنہ	یکم ۱ شوال
۱۲	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی رضی اللہ عنہ	ہفدہم ۱۷ ربیع الاول
۱۳	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عزیزان علی رامیتنی رضی اللہ عنہ	بست و ہفتم ۲۷ رمضان سنہ ۷۱۸ھ بقولے ۲۸ ذیقعد سنہ ۷۱۵ھ
۱۴	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد بابا سماسی رضی اللہ عنہ	دہم ۱۰ جمادی الآخر۔
۱۵	الٰہی بحرمت حضرت سید امیر کلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ	پانزدہم ۱۵ جمادی الآخر سنہ ۷۷۲ھ بقولے ۸ جماد الاولیٰ۔
۱۶	الٰہی بحرمت خواجہ خواجگان پیر پیران امام الطریقہ	سوم ۳ ربیع الاول
〃	بدر الملۃ والدین حضرت خواجہ بہاء الدین محمد نقشبند	سنہ ۷۹۱ ہجری
〃	مشکلکشائے رضی اللہ عنہ۔	شب دوشنبہ
۱۷	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ علاء الدین عطار رضی اللہ عنہ	بستم ۲۰ رجب سنہ ۸۰۲ھ شب چہارشنبہ بعد از نماز خفتن
۱۸	الٰہی بحرمت حضرت مولانا یعقوب چرخی رضی اللہ عنہ	پنجم ۵ صفر
۱۹	الٰہی بحرمت حضرت ناصر الملۃ والدین خواجہ عبید اللہ احرار رضی اللہ عنہ	بست و نہم ۲۹ ربیع الاول سنہ ۸۹۵ھ شب شنبہ

۲۰	الٰہی بحرمت حضرت مولانا محمد زاہد رضی اللہ عنہ	یکم ربیع الاول۔
۲۱	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ درویش محمد رضی اللہ عنہ	۱۹ نوزدہم محرم
۲۲	الٰہی بحرمت حضرت خواجگی امکنگی رضی اللہ عنہ	۲۲ بست و دوم شعبان
۲۳	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رضی اللہ عنہ	بست و پنجم جمادی الآخر سنہ ۱۰۱۲
۲۴	الٰہی بحرمت امام ربانی مجدد الف ثانی امام الشریعۃ	۲۸ بست و ہشتم صفر
〃	والطریقۃ والحقیقۃ قطب الاقطاب حضرت شیخ احمد	سنہ ۱۰۳۴ ہجری
〃	فاروقی سرہندی رضی اللہ عنہ۔	
۲۵	الٰہی بحرمت حضرت عروۃ الوثقیٰ خواجہ محمد معصوم رضی اللہ عنہ	۹ نہم ربیع الاول سنہ ۱۰۷۹ھ
۲۶	الٰہی بحرمت سلطان الاولیا شیخ سیف الدین رضی اللہ عنہ	۱۹ نوزدہم جمادی الاول سنہ ۱۰۹۶ھ
۲۷	الٰہی بحرمت حضرت سید السادات سید نور محمد بدایونی رضی اللہ عنہ	۱۱ یازدہم ذیقعدہ سنہ ۱۱۳۵ھ
۲۸	الٰہی بحرمت شمس طریقہ احمدیہ محی سنن نبویہ	۱۰ دہم محرم سنہ ۱۱۹۵ھ
〃	شمس الدین حبیب اللہ حضرت مرزا جان جاناں	
〃	مظہر شہید رضی اللہ عنہ	
۲۹	الٰہی بحرمت مجدد مائۃ الثالثۃ عشر نائب حضرت	۲۲ بست و دوم صفر سنہ ۱۲۴۰

خواجہ امکنگی رحمہ

″	خیر البشر خلیفۂ خدا مروج شریعت مصطفے حضرت شاہ	
″	عبد اللہ المعروف بشاہ غلام علی احمدی رضی اللہ عنہ	
۴۰	الٰہی بحرمت قیوم زمان قطب دوران حضرت شاہ	یکم ماہ شوال سنہ ۱۲۵۰ھ
	ابو سعید احمدی رضی اللہ عنہ	سنہ ۱۲۷۷ھ
۴۱	الٰہی بحرمت غوث آوان محبوب رحمان شیخنا و امامنا	دویم ربیع الاول
″	و وسیلتنا الی اللہ المجید حضرت شاہ احمد سعید رضی اللہ عنہ	
۴۲	الٰہی بحرمت خلائق پناہ شاہراہ حقیقت شمع شبستان	
″	معرفت سیاح بیدای شریعت آشنای دریای	
″	طریقت معبر بحار توحید شہسوار منازل تجرید سالک	
″	مسلک ابدا حضرت مطلع الانوار کرامت منبع آثار	
″	الہام ہادی انام مرشد اہل ایام مخزن اسرار	
″	لاہوت معدن معاملات جبروت قطب الاقطاب مولانا	
″	و مرشدنا حضرت میان ولی النبی صاحب فاروقی	
″	نقشبندی مجددی ادام اللہ تعالٰی ظلہم	

	علیٰ رؤس العٰلمین آمین آمین آمین ۔	″
	الٰہی بحرمت صدر نشین ایوان ولایت سالک مسالک	۳۴
	طریقت یکہ تاز میدان شریعت راز دار اسرار	″
	کبریائی فیضیاب درگاہ الٰہی باریاب مجلس مصطفٰے	″
	رہنمائے خلائق گم کردہ راہ سردار انام امام الاعظم	″
	حضرت منشی محمد رشید علیخانصاحب ادام اللہ	″
	ظلہم علیٰ فروق العالمین آمین آمین آمین ۔	″

احقر العباد کمترین اعزاز الدین احمد پر رحم فرما اور محبت اور معرفت اپنی عطا فرما ۔

شجرہ مبارکہ حضرات قادریہ قدس اللہ اسرارہم

تاریخ وفات	اسم مبارک	نمبر شمار
	الٰہی بحرمت خواجہ دوسرا امام الانبیا حضرت	۱
دوازدہم ربیع الاول	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔	″
سنہ ۱۱ ہجری یوم دوشنبہ		
نوزدہم رمضان المبارک	الٰہی بحرمت امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ۔	۲
پنجم ربیع الاول	الٰہی بحرمت سبط رسول اللہ حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ	۳

۴	الٰہی بحرمت سید الشہدا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ	دہم[۱۰] محرم الحرام
۵	الٰہی بحرمت حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ	ہشتم[۱۸] محرم الحرام
۶	الٰہی بحرمت حضرت امام محمد باقر رضی اللہ عنہ -	ہفتم[۷] ذالحجہ
۷	الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ -	پانزدہم[۱۵] رجب
۸	الٰہی بحرمت حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ -	پنجم[۵] رجب
۹	الٰہی بحرمت حضرت امام علی موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ	بست ویکم[۲۱] رمضان المبارک
۱۰	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ معروف کرخی رضی اللہ عنہ	دویم[۲] محرم الحرام
۱۱	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سری سقطی رضی اللہ عنہ -	سیوم[۳] رمضان المبارک
۱۲	الٰہی بحرمت حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی رضی اللہ عنہ	ششم[۶] رجب
۱۳	الٰہی بحرمت حضرت ابوبکر شبلی رضی اللہ عنہ -	دہم[۱۰] ذالحجہ -
۱۴	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبدالواحد بن عبدالعزیز الیمنی رضی اللہ عنہ	
۱۵	الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوالفرح یوسف طرطوسی رضی اللہ عنہ	بستم[۲۰] شعبان
۱۶	الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوالحسن الہکاری رضی اللہ عنہ	سیوم[۳] محرم الحرام
۱۷	الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوسعید مخزومی رضی اللہ عنہ -	ہفتم شعبان

"	موجد تحکار توحید شہسوار منازل تجرید ساقی مخصطبہ	
"	افاضت مطلع الانوار کرامت منبع آثار الہام ہادی	
"	انام مرشد اہل ایام مخزن اسرار لاہوت معدن	
"	معاملات جبروت قطب الاقطاب مولانا و مرشدنا	
"	حضرت میاں حاجی ولی النبی صاحب فاروقی	
"	نقشبندی مجددی دام برکاتہ و فیوضہ -	
۴۰	الٰہی بحرمت صدر نشین ایوان ولایت سالک مسالک	
"	طریقت یکہ تاز میدان شریعت راز دار اسرار	
"	کبریائی فیضیاب درگاہ الٰہی باریاب مجلس مصطفی	
"	رہنمای خلایق گم کردہ راہ سردار انام امام الامام	
"	مرشدنا و ہادینا حضرت منشی محمد رشید علیخان صاحب	
"	ادام اللہ تعالیٰ ظلالہم علی روس العالمین -	
"	آمین آمین آمین	

احقر العباد کمترین اعزاز الدین احمد پر رحم فرما اور محبت و معرفت اپنی عطا فرما -

شجرۂ طیبہ حضرات چشتیہ قدس اللہ اسرارہم

نمبر شمار	اسم مبارک	تاریخ وفات
۱	الٰہی بحرمت شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین حضرت محمد	دوازدہم [۱۲] ربیع الاول
"	رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔	سنہ [۱۱] ہجری
۲	الٰہی بحرمت امیر المومنین خلیفہ رسول اللہ صلے اللہ	نوزدہم رمضان المبارک
"	علیہ وسلم حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ۔	
۳	الٰہی بحرمت خیر التابعین حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ	چہارم [۴] محرم الحرام
۴	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید رضی اللہ عنہ	بست وہفتم [۲۷] صفر
۵	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ	سیوم [۳] ربیع الاول
۶	الٰہی بحرمت حضرت سلطان ابراہیم بن ادہم رضی اللہ عنہ	بست وششم [۲۶] جمادی الاولیٰ
۷	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حذیفہ مرعشی رضی اللہ عنہ	بست وپنجم [۲۵] شوال
۸	الٰہی بحرمت حضرت امین الدین خواجہ ہبیرہ بصری رضی اللہ عنہ	ہفتم شوال
۹	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابراہیم اسحٰق علو دینوری رضی اللہ عنہ	چہاردہم [۱۴] محرم الحرام
۱۰	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو اسحٰق شامی رضی اللہ عنہ	چہاردہم [۱۴] ربیع الآخر

۱۱	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو احمد ابدال چشتی رضی اللہ عنہ	یکم جمادی الاخری
۱۲	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو محمد چشتی رضی اللہ عنہ	یکم جمادی الاخری
۱۳	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ناصر الدین ابو یوسف چشتی رضی اللہ عنہ	چہارم [۴] ربیع الآخر
۱۴	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی رضی اللہ عنہ	یکم رجب
۱۵	الٰہی بحرمت حضرت حاجی شریف زندنی رضی اللہ عنہ	سیزدہم [۱۳] رجب المرجب
۱۶	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عثمان ہارونی رضی اللہ عنہ	پنجم [۵] شوال
۱۷	الٰہی بحرمت حضرت امام الطریقت خواجہ معین الدین حسن سنجری	ششم [۶] رجب المرجب
//	چشتی رضی اللہ عنہ۔	
۱۸	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رضی اللہ عنہ	چہاردہم [۱۴] ربیع الاول
۱۹	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رضی اللہ عنہ	پنجم [۵] محرم الحرام
۲۰	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مخدوم علی صابر رضی اللہ عنہ	سیزدہم [۱۳] ربیع الاول
۲۱	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شمس الدین ترک پانی پتی رضی اللہ عنہ	پانزدہم [۱۵] جمادی الآخر
۲۲	الٰہی بحرمت حضرت شیخ جلال الدین پانی پتی رضی اللہ عنہ	سیزدہم [۱۳] ربیع الاول
۲۳	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبدالحق ردولوی رضی اللہ عنہ	پانزدہم جمادی الآخر

۲۴	الٰہی بحرمت حضرت شیخ احمد عارف رضی اللہ عنہ	۲۱ بست و یکم شوال
۲۵	الٰہی بحرمت حضرت محمد عارف رضی اللہ عنہ	بست و ششم ربیع الآخر
۲۶	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی رضی اللہ عنہ	۲۲ بست و دویم ربیع الآخر
۲۷	الٰہی بحرمت حضرت شیخ رکن الدین رضی اللہ عنہ -	چہارم شوال
۲۸	الٰہی بحرمت حضرت مخدوم عبد الاحد رضی اللہ عنہ	۱۷ ہفدہم رجب المرجب
۲۹	الٰہی بحرمت حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی	۲۸ بست و ہشتم صفر
۳۰	الٰہی بحرمت خازن الرحمۃ حضرت شیخ محمد سعید رضی اللہ عنہ	۲۷ بست و ہفتم جمادی الاخری
۳۱	الٰہی بحرمت دلیل الرحمن حضرت شیخ عبد الاحد رضی اللہ عنہ	۲۸ بست و ہشتم ذالحجہ
۳۲	الٰہی بحرمت شیخ الشیوخ حضرت شیخ محمد عابد سنامی رضی اللہ عنہ	۱۸ ہشتدہم رمضان المبارک
۳۳	الٰہی بحرمت شمس الدین حبیب اللہ حضرت میرزا مظہر جان جاناں	۱۰ دہم محرم الحرام
//	رضی اللہ عنہ -	
۳۴	الٰہی بحرمت خلیفہ خدا مروج شریعت مصطفیٰ حضرت شاہ	۲۲ بست و دویم صفر
//	غلام علی احمدی رضی اللہ عنہ -	
۳۵	الٰہی بحرمت قیوم زمان قطب دوران حضرت شاہ ابو سعید احمدی رضی اللہ عنہ	یکم شوال

۳۶	الٰہی بحرمت محبوب رحمٰن غوث آوان استادنا و	
〃	ہادینا و وسیلتنا الی اللہ المجید حضرت شاہ احمد سعید مجددی رضی اللہ عنہ	دویم ربیع الاول
۳۷	الٰہی بحرمت خلایق پناہ شاہراہ حقیقت شمع شبستان معرفت	
〃	سیاح بیدائے شریعت شناور دریائے طریقت معبر بحار توحید	
〃	شہسوار منازل تجرید ساقی مصطبۂ افاضت مطلع	
〃	الانوار کرامت منبع آثار الہام ہادی انام مرشد	
〃	اہل ایام مخزن اسرار لاہوت معدن معاملات	
〃	جبروت قطب الاقطاب مولانا و مرشدنا حضرت حافظ	
〃	میان ولی النبی صاحب فاروقی مجددی نقشبندی	
〃	دام برکاتہ وفیوضہ۔	
۳۸	الٰہی بحرمت صدرنشین ایوان ولایت سالک مسالک	
〃	طریقت یکہ تاز میدان شریعت راز دار اسرار کبریائی	
〃	فیضیاب درگاہ الٰہی باریاب مجلس مصطفے رہنمائی	
〃	خلایق گم کردہ راہ سردار انام امام الامام مرشدنا	

وہادینا ووسیلتنا حضرت مفتی محمد رشید علی خان صاحب ادام اللہ

تعالیٰ ظلالہم علی رؤس العالمین - آمین آمین آمین

احقر العباد کمترین اعزاز الدین احمد پر رحم فرما اور محبت و معرفت اپنی عطا فرما - آمین آمین آمین

شجرہ مقدسہ حضرات سہروردیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

نمبر شمار	اسم مبارک	تاریخ وفات
١	الٰہی بحرمت خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	١٢ دوازدہم ربیع الاول
٢	الٰہی بحرمت خلیفۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امیر المومنین	١٩ نوزدہم رمضان المبارک
"	حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ	
٣	الٰہی بحرمت خیر التابعین حضرت شیخ حسن بصری رضی اللہ عنہ	٤ چہارم محرم الحرام
٤	الٰہی بحرمت حضرت حبیب عجمی رضی اللہ عنہ -	٣ سویم ربیع الثانی
٥	الٰہی بحرمت حضرت داؤد طائی رضی اللہ عنہ -	٢٦ بست وششم ربیع الاول
٦	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ معروف کرخی رضی اللہ عنہ -	٢ دویم محرم الحرام
٧	الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سری سقطی رضی اللہ عنہ -	٣ سویم رمضان المبارک
٨	الٰہی بحرمت حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی رضی اللہ عنہ	٦ ششم رجب المرجب

۹	الٰہی بحرمت حضرت ممشاد دینوری رضی اللہ عنہ۔	چہاردہم محرم الحرام
۱۰	الٰہی بحرمت حضرت شیخ احمد اسود دینوری رضی اللہ عنہ۔	چہاردہم [۱۴] ذوالحجہ
۱۱	الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمد رضی اللہ عنہ۔	
۱۲	الٰہی بحرمت حضرت شیخ یار محمد رضی اللہ عنہ۔	
۱۳	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبداللہ عمویہ رضی اللہ عنہ۔	
۱۴	الٰہی بحرمت حضرت شیخ وجیہ الدین عبدالقاہر سہروردی رضی اللہ عنہ	
۱۵	الٰہی بحرمت حضرت ضیاء الدین ابو النجیب سہروردی رضی اللہ عنہ	دوازدہم [۱۲] جمادی الثانی
۱۶	الٰہی بحرمت شیخ الشیوخ امام الطریقہ حضرت شہاب الدین سہروردی رضی اللہ عنہ	یکم [۱] محرم الحرام۔
۱۷	الٰہی بحرمت حضرت شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی رضی اللہ عنہ	ہفتم صفر
۱۸	الٰہی بحرمت حضرت شیخ صدر الدین رضی اللہ عنہ۔	بست وسوم [۲۳] ذالحجہ
۱۹	الٰہی بحرمت حضرت شیخ رکن الدین رضی اللہ عنہ	نہم [۹] جمادی الاول۔
۲۰	الٰہی بحرمت حضرت مخدوم جہانیان جہاں گشت سید جلال الدین رضی اللہ عنہ	دہم [۱۰] ذالحجہ۔
۲۱	الٰہی بحرمت حضرت شیخ سید اجمل رضی اللہ عنہ۔	
۲۲	الٰہی بحرمت حضرت شیخ بڈھن بہرائچی رضی اللہ عنہ۔	

٢٣	الٰہی بحرمت حضرت شیخ درویش محمد بن قاسم اودہی رضی اللہ عنہ	
٢٤	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی رضی اللہ عنہ	بست و دوم جمادی الثانی
٢٥	الٰہی بحرمت حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی رضی اللہ عنہ۔	چہارم شوال۔
٢٦	الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبد الاحد رضی اللہ عنہ۔	ہفتدہم رجب المرجب
٢٧	الٰہی بحرمت سردار طریقہ امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد	بست و ہشتم صفر۔
〃	فاروقی سرہندی رضی اللہ عنہ۔	
٢٨	الٰہی بحرمت خازن الرحمۃ حضرت شیخ محمد سعید رضی اللہ عنہ	بست ہشتم جمادی الثانی
٢٩	الٰہی بحرمت وکیل الرحمٰن حضرت شیخ عبد الاحد رضی اللہ عنہ۔	بست ہشتم ذی الحجہ
٣٠	الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت شیخ محمد عابد سنامی رضی اللہ عنہ	ہژدہم رمضان المبارک
٣١	الٰہی بحرمت شمس الدین حبیب اللہ حضرت مرزا جان جاناں مظہر شہید رضی اللہ عنہ	دہم محرم الحرام۔
٣٢	الٰہی بحرمت خلیفہ خدا مروج شریعت مصطفیٰ حضرت شاہ غلام علی احمدی رضی اللہ عنہ	بست و دوم صفر
٣٣	الٰہی بحرمت عظیم زمان قیوم دوران حضرت شاہ ابو سعید احمدی رضی اللہ عنہ	یکم شوال۔
٣٤	الٰہی بحرمت محبوب رحمان غوث آوان سیدنا و مولانا و سیلتنا	
〃	الی اللہ الصمد حضرت شاہ احمد سعید احمدی رضی اللہ عنہ۔	دوم ربیع الاول

۳۵	الٰہی بحرمت خلایق پناہ شاہراہ حقیقت شمع شبستان معرفت	
"	سیاح بیدائے شریعت آشنا دریائے طریقت معبر حجابہ	
"	توحید شہسوار منازل تجرید ساقی تشنہ لبہ افاضت مطلع انوار	
"	کرامت منبع آثار الہام ہادی انام مرشد اہل ایام مخزن	
"	اسرار لاہوت معدن معاملات جبروت قطب الاقطاب	
"	مولانا و مرشدنا و ہادینا حضرت مولوی محمد ولی النبی صاحب	
"	فاروقی نقشبندی مجددی دام برکاتہ و فیوضہ ۔	
۳۶	الٰہی بحرمت صدر نشین ایوان ولایت سالک مسالک طریقت	
"	یکہ تاز میدان شریعت رازدار اسرار کبریائی فیضیاب	
"	درگاہ الٰہی باریاب مجلس مصطفیٰ رہنمائے خلایق گم کردہ راہ	
"	مہر وار انام امام الامام مولانا و مرشدنا وہادینا حضرت	
"	منشی محمد رشید علی صاحب ادام اللہ تعالیٰ ظلہم علی مفرق	
"	العٰلمین ۔ آمین آمین آمین	

احقر العباد کمترین اعزاز الدین احمد پر رحم فرما اور محبت و معرفت اپنی عطا فرما ۔ آمین

مناجات مؤلف

حمد کر پہلے قلم اللہ کی — نعت لکھ دل سے رسول اللہ کی

چار یار با صفا کی کر ثنا — اور پھر توصیف آل مصطفےٰ

بعد ازاں لکھ جو کہ دل کی ہو پسند — یعنی شجرہ خاندان نقشبند

یا محمد مصطفےٰ عالی جناب — ہو میسر اب درگہ دربار [illegible]

ہر گھڑی بو بکر کی ہی یاد ہو — یاد سے اونکی مرا دل شاد ہو

الفت سلمان دے اے کبریا — درگہ عالی میں ہے یہ التجا

یاد کر قاسم کی جانسے ہر گھڑی — جو ولا مشکل تجھ آوے بڑی

از برائے شاہ جعفر کردگار — حفظ میں اپنی تو رکھ لیل و نہار

از طفیل خواجہ دین بایزید — روز ہر دن مجھکو ہووے روز عید

یا الٰہی از طفیل بو الحسن — ہر بلا سے دیجیو مجھکو امن

از برائے بو علی اے ذوالجلال — دور کر دل سے مرے رنج و ملال

حضرت یوسف کی برکت سے خدا — مجھکو مدینے کی تو کر حاجت روا

پھر عبد الخالق اے بار خدا — ہر گھڑی مجھپر رہے لطف و عطا

از برائے خواجہ عارف فقیر — رحم مجھپر ہووے اے رب قدیر

حضرت محمود کی برکت سے رب — حاجتیں دل کی مری پوری ہوں سب

حضرت خواجہ عزیزان کے لئے — ہر بلا سے دے امان یارب مجھے

خواجہ بابا کی برکت سے خدا — کار دنیا کو مرے دل سے بھلا

از برائے حضرت خواجہ کلال — باب عرفان کھول مجھپر ذوالجلال

شہ بہاء الدین کی خاطر سے سدا — چشم رحمت مجھپہ رکھنا یا خدا

واسطے شاہ علاء الدین کے — عفو ہو وین جرم مجھ مسکین کے

یا الٰہی برکت یعقوب سے — تو مراد دل مری اب جلد دے

پاس خاطر شہ عبید اللہ کے — دولت عرفان مجھے یارب ملے

خواجہ زاہد کے باعث اے خدا — ہو وین میری حاجتیں ساری روا

خواجہ درویش کے باعث مجھے — اے خدا اپنے کرم سے بخش دے

باعث خواجہ محمد ہمزمان — ہر بلا سے دیجئے یارب امان

باقی باللہ خواجہ دین کے سبب — دور کر دل سے مرے رنج و تعب

شہ مجدد الف ثانی کے سبب — تیری الفت میں رہوں میں روز و شب

عروۃ الوثقیٰ کی خاطر سے سدا — اپنی الفت میں مجھے رکھنا خدا

از طفیل شیخ سیف الدین مجھے — دو جہان کی نعمتیں یارب تو دے

بھر خواجہ بدوائی یا خدا	مشکلیں آسان ہون میری سدا
شاہ شاہان جان جانان کی تئی	عزت و حرمت الٰہی مجکو دے
بھر خاطر شاہ عبداللہ کے	دولت عرفان یارب مجکو دے
از براے خواجہ دین بوسعید	روز محشر ہو میسر تیری دید
از طفیل خواجہ احمد سعید	تیری رحمت مجھپہ ہو ہر دم مزید
واسطے شاہ ولی النبی کے	دولت عرفان الٰہی مجکو دے
از براے رشد علیخان راہبر	یا خدا ہو رحم مجھ اعزاز پر
انکی برکت سی کرم ہو اے کریم	اور ہو رحم فراوان اے رحیم

مناجات دیگر

رحم کر یارب تو اُس والا گہر کیواسطے	سید کونین شاہ بحر و بر کیواسطے
مین ہون مجرم میری جرمون کی نہین کچھ انتہا	بخش مجکو حضرت خیر البشر کیواسطے
ہون گرفتار بلا اپنی کرم سے لے بچا	سرور عالم شہ جن و بشر کیواسطے
یاالٰہی تجھسی تجھ ہی کو طلب کرتا ہون	اپنے دلکے واسطے اپنے جگر کیواسطے
حضرت موسیٰ ہوی تھے جس تجلی پر فدا	ہے مجھے اُسکی تمنا اک نظر کیواسطے
یاالٰہی اپنی اُلفت مین مجھے رکھ مبتلا	یار غار حضرت خیر البشر کیواسطے

سوزِ دل مجکو عطا کر اے مری پروردگار
اپنی طاعت میں مجھے ہر وقت رکھ ثابت قدم
شرم رکھ دونوں جہان میں اِس ناچیز کی
میری حل کر مشکلیں باری مرے مشکل کُشا
یا خدا مجکو فنا رقت سے دینا نجات
یا الٰہی ہو نہ وقت نزع مجکو کوئی غم
یا خدا راہِ شریعت اور حقیقت ہو نصیب

حضرت صدیق کی سوزِ جگر کے واسطے
حضرت فاروق شاہِ بحر و بر کے واسطے
حضرت عثمان امام راہبر کے واسطے
ساقیِ کوثر علیِ دادگر کے واسطے
غوث اعظم قطبِ عالم دادگر کے واسطے
شہ بہاء الدین خواجہ راہبر کے واسطے
شہ مجدد الف ثانی نامور کے واسطے

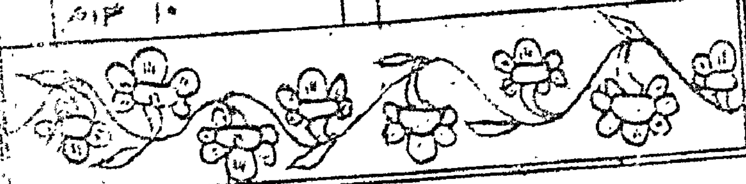
دولتِ عرفان عطا کر اِس اعزاز کو
میرے مرشد میرے ہادی راہبر کے واسطے

قطعۂ تاریخ تصنیف مؤلف

یہ اعزاز عاجز کی ہے التجا
طفیلِ جنابِ شفیع الورا

خدائے کریم و رحیم و شفیق
مجھے بحرِ عرفان میں کر تو غریق

۱۰ ۱۳ھ



قطعہ تاریخ تصنیف جناب منشی امیر اللہ صاحب تسلیم لکھنوی -

الٰہی کرم سے یہ اوراد بیشال	چھپکر ہوئی مہ فلک فیض گستری
امیر اپنے سے ہے سر اندیشہ سال طبع	کیا ہی چھپا یہ نسخہ اکسیر اکبری
	۱۳۱۰ ہجری مقدس

تاریخ تصنیف جناب منشی محمد فیروز شاہ خان صاحب فیروز رامپوری

چھپا آپکی حسرت سے فیروز جب کہ	کیا ایک نسخہ ہوا ہے جو نادر
وہ نسخہ چھپا ہے بصد حسن و خوبی	کہ ہے نام بھی جس کا اکسیر اکبر
کہا میں نے جس وقت اعزاز دین نے	وہ تاریخ لکھو جو بہتر سے بہتر
کہا مجھسے ہاتف نے کیا سوچتا ہے	یہ لکھو دونوں مصرع برابر برابر -
یہ اکسیر اکبر ہے مقصود کشور	یہ اکسیر اکبر ہے یاقوت احمر
۱۳۱۰ ہجری مقدس	۱۳۱۰ ہجری مقدس

صاحبان مطابع کی خدمت مین گذارش ہے کہ بدون اجازت مؤلف کے نسخہ ہذا طبع نفرمائین -

غزل مؤلف

نہ کیوں شہرا ہو شیرانہ مجدد الف ثانی کا
عمر سا جذبہ ہے مردانہ مجدد الف ثانی کا

فلک میں با ادب آتے ہیں قدسی الکرم و جی
وہ ہے دربار شاہانہ مجدد الف ثانی کا

نہیں جز انکے دنیا میں مجدد دوسرا کوئی
یہ ہے رتبہ جداگانہ مجدد الف ثانی کا

الٰہی برکت مرشد طفیل از سرور عالم
بنا دے مجھکو دیوانہ مجدد الف ثانی کا

جھکا کر سر کو جب دیکھا تو پایا آپکا جلوہ
مرے دل میں ہے کاشانہ مجدد الف ثانی کا

خدایا عشق دے ایسا کہیں سب دیکھکر مجھکو
وہ آیا دیکھو مستانہ مجدد الف ثانی کا

میں قربان اپنے مرشد کے کہ جسنے آن واحد میں
بنایا مجھکو دیوانہ مجدد الف ثانی کا

فرشتوں نے بھی ہیں کہدینگے جنہیں کیا ہو
میں ہوں خادم غلامانہ مجدد الف ثانی کا

مدح خوان مجدد الف ثانی تم ہو مجھے اسدم
سناؤ اور افسانہ مجدد الف ثانی کا

مئے عرفان کی ساقی اپنی بزم پاک میں مجکو
پلا دے ایک پیمانہ مجدد الف ثانی کا

ہوا اعزاز اے اعزاز دست پاک سے جسکی
تمہارے سر پہ کر شانہ مجدد الف ثانی کا

تمت الحمد و المنہ کہ نسخہ لاجواب تصنیف جناب مولانا اعزاز الدین صاحب عمر پالنپوری متوطن در مطبع مظہر النور تمام شد باہتمام محمد علیخان عرف دولہ خان شاگرد مرجان محمد
بتاریخ پانزدہ شہر محرم الحرام ۱۳۱۴